

سوال :-

اسلام مرد و عورت کو تمام عذاب سے بہتر
تقویٰ ہمیا کرتا ہے، دلائل سے وضاحت کریں

تعارف

اسلام دنیا کا پہلا و نیا دین ہے جس نے باقاعدہ مرد و عورتوں
کو برابر کے حقوق فراہم کیے ہیں جس کی وجہ سے یہ ایک
مفرد دین دوسرے دین سے بن جاتا ہے۔ اسلام مرد و عورت
کو سیاسی، معاشرتی اور دینی حقوق فراہم کرتا ہے تاکہ
وہ آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ اس لیے ان حقوق کو نبھانا
مسلمانوں پر فرض ہے۔ اگر اس کی باہمی کی جائے گی تو
اس کا سوال یہ ہو گا۔ مسلمانوں سے تقویٰ اللہ کے ساتھ۔

اسلام کے مرد و عورت کو دیئے گئے حقوق

۱۔ سیاسی حقوق لوگوں کو فراہم کرنا ہے:

اسلام تمام مسلمانوں کو سیاسی حقوق عطا کرتا ہے اور
ایک عام مسلمان بھی حلیقہ وقت سے اس کے کام کا سوال
پوچھ سکتا ہے اور اور ہر ذمہ اپنا دائرہ دوسرے لوگوں
کے سامنے رکھ سکتا ہے۔

”سیاسی آزادی رائے و معاشی حکومت
کو ہٹا کر قائم کرنا، مجبور کر دینے“
(سیرت)

2- حال کی حرمت پر اہمال کرنے سے روکتا ہے:

حال کی حرمت پر اہمال کرنے سے اسلام روکتا ہے اور دوسرے
کے حال، زبان کو محفوظ رکھنے اور کرنے کا حکم دیتا ہے
اس لیے تاکہ معاشرے کو امن میں رکھا جاسکے۔ اس
سے لیے کسی کا مال اس کی خوشی کے بغیر نہیں لینا جائے

"کسی مسلمان کا مال اس کی خوشی کے
بغیر دلال نہیں"
(سند احمد)

3- وراثت کا حق فراہم کرتا ہے:-

اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے مرد و عورت دونوں کو
پاپ کے حال سے وراثت کا حق دار ٹھہرایا۔ ورنہ پہلا
لوگ عورتوں کو طرف میں کر لے استعمال کرتے تھے اور عورتوں
کا مال مردوں کا مال تصور کیا جاتا تھا تو اسلام نے آکر
پہر کسی کو اس کا حق عطا کیا۔

"اسلام وہ پہلا مذہب جس نے عورت کو
وراثت کا حق دار ٹھہرایا"
(امام مالک)

4- تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے:

اسلام نے مرد و عورت کو تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا

دیا ہے۔ تاکہ ایک معاشرہ کو ترقی یافتہ بنایا جاسکے اور وہ اپنے فیصلہ اپنے علم کی بنیاد پر لیں۔ اس لیے اسلام سے پہلے صرف خدا کو ہی اعتراف دیا جاتا تھا کہ وہی علم حاصل کرتے تھے کہ اسلام نے اگر اس تصور کو ختم دیا۔

"علم حاصل کرنا بر مرد و عورت پر فرض ہے" (بخاری)

5- رازداری و حقوق قرابہ کرنا حاکم دینا ہے:

اسلام نے مسلمانوں کو ایک دوسرے کا رازدار بنایا ہے اور اگر کسی کو یا اس کو کسی کا راز پڑا ہو کہ اس کو لوگوں سے پتہ نہ چلے نہ منع کیا ہے اور اس کو برا عمل کیا ہے تاکہ وہ معاشرے میں مساومت سے بچا جاسکے۔

"کسی مسلمان کی پردہ داری، اس کے دل کو زخم دینے کے مترادف ہے" (امام غزالی)

6- عفت و عفت کی حفاظت حاکم دینا ہے:

اسلام کسی بھی عورت و مرد کو اس کی عفت و عفت کو حفاظت کرنے کا حکم دیتا ہے اور تاکہ اس کا ایسا کوئی گناہ نہ کیا جائے یا نہیں اس کی عزت محفوظ رہے اگر

اس نے نہیں کیا اور اس نے الزام لگایا تو اس کو تہمت قرار دیا ہے۔ تو اس سے معاشرہ میں برائی پھیلنے سے نکلنے لوگوں اس لٹاؤ سے بچ سکیں۔

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"
(بخاری)

7۔ بچوں کی شناخت کا تحفظ مزاہم کرتا ہے:-

بچوں کو جب پیدا کیا جاتا تھا پہلے دور میں کہ اس جب بچیاں پیدا ہوتی تھیں تو ان کو برا سمجھا جاتا تھا اور اگر بچے تھے تو غلام ہوتے تھے تو جب اس کا باپ نہ ہوتا اور اس کو آزاد کرنے غلام کو بیٹا بنانا ہوتا تو اس کا باپ تبدیل ہو جاتا تھا تو اس کو اسلام نے آکر روک دیا۔

"خاندان نظام بچے کی شناخت کے تحفظ کے پہلی شناخت ہے"
(یو این)

8۔ زندگی کی حرمت کو پامال کرنے سے روکتا ہے:-

زندگی کا حق کو تسلیم کرتا ہے اور کسی کی جان لینے سے اس کو برا اعمال قرار دیا ہے اور اس کی طرف سے ایک سزا قرار فقہ کی ہے۔ اس لیے زندگی کا احترام ضرور

زور دیا ہے اسلام نے

”زندگی کا اقترا سب سے اعلیٰ اخلاقی اصول
ہے اسلام نے اس کو بنیاد بنایا ہے
(المیلہ ص ۱۰۰)“

۹- مذہبی آزادی فراہم کرنا ہے :-

اسلام نے کسی پر زور نہیں دیا تو کے اس سے مجبوراً اسلام
کو قبول کروایا جائے۔ اسلام نے یہ حق ہر انسان کو دیا ہے
تاکہ اس کو اپنا راستہ کی طرف لے کر آتا ہے یا گمراہی
کا راستہ اختیار کرنا ہے۔ اسلام نے کو اختیار نہیں رکھا دین
اسلام میں۔

حکایت :-
لا اکرہ فی الدین قد تبیین اللہ
من الغی
(البقرہ)

۱۰- بنیادی ضروریات کو فراہم کرنے کا حکم دینا ہے :-

اسلام نے انسان کو جامع وہ رشتہ دار ہیں، سمجھنا ہے ہمیں
یا بیچ ہوں سب کو اس کے حقوق کا فراہم عطا کرنے کو کیا

ہے اس لیے تاکہ معاشرے میں کوئی کم تر نہ پیدا ہو۔ اس لیے انسان میں معاشرے میں امن پسندی پیدا ہو۔

"وہ شخص مومن نہیں جو خود بیٹ بھوکے کھائے
اور اس کا ہمسا بہ بھوکا تسوٹے"
(طبرانی)

۱۱۔ آزادانہ رائے و مباح حق فراہم کرنا ہے۔

اسلام نے ہر انسان کو آزادانہ حق کو رائے دی ہے۔ تمہارا ہر اسلام میں اللہ اور اہل کے رسول نے کچھ حکم نہ دیا ہے جس کو تبدیل نہ کیا جاسکتا ہو۔ اس لیے ہر انسان کو اس و احکم دیا گیا ہے کہ عواض آزادانہ حق و انظار لوگوں کے سامنے کرے تاکہ ان کا و انظار لوگوں کے سامنے آجائے۔

"اگر میری بات قرآن و سنت کے خلاف نہ
میری رائے دیوار پر مار دو"
(امام ابو حنیفہ)

۱۲۔ اقلیتوں کے حقوق فراہم کرنا:

اسلام نے مسلم حدود میں رہنے والے لوگوں کو اقلیت میں ان کے حقوق فراہم کیے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے دور میں اہل غیر مسلم اس کے دور میں و انکار دیا تھا تو حضرت عمرؓ نے یہ دیکھا تو اس کا باطلہ ال میں اس کا وظیفہ مقرر

"اسلام جس طرح اقلیتوں کو حقوق دیتا ہے
 کوئی اور مذہب نہیں دیتا"
 (سیرو)

13- محنت کشوں اور مزدوروں کے حقوق :-

اسلام نے محنت اور مزدوروں کے حقوق کو فراموش نہیں کیا
 ہیں تاکہ معاش میں فلاح و آسائش لوگوں کے ساتھ نہ افسانہ
 نہ ہو۔ اسلام نے کہا ہے کہ مزدوروں کو ان کا معاوضہ ان کا
 ان کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

"مزدوروں کے ساتھ ~~صواب~~ انصاف قائم
 کرنا اور ان کا حق ادا کرنا اعلیٰ حقوق میں
 شامل ہے"
 (واٹن بلاک)

14- قیدیوں اور جنگی قیدیوں کے حقوق :-

اسلام نے قیدیوں کے حقوق نازل فرمائے ہیں کیونکہ عیسائیوں
 نے قیدیوں کو قتل کر دیا جاتا تھا اور یہ ان کے ساتھ نادر
 سلوک رکھا جاتا تھا اور ان کا اتنا برا حال تھا کہ کوئی
 بھی قیدی کو اچھا حال میں جیسا ہوتا تھا تو اسلام نے قیدیوں
 کو قتل کرنے اور ان کے ساتھ برا سلوک کرنے کو حرام کر دیا
 اور اس سے منع کیا ہے۔

Date.....

"قیدی بحر انسان ہے اور ان کے حقوق بحر
فرائم بحرنا ہم پر فرض ہے"
(یو این)

حاصل ملامت

اسلام ایک ایسا دین ہے تو مرد و عورت کو سب سے
زیادہ حقوق عطا کرتا ہے اسلام نے کچھ حقوق جو وہ سالہا سالہ
دردی تھی جو باقی دنیا نے بیسیوں لکھوں میں آکر لوگوں
کو فراہم کیے جن میں سیاسی، آزادی رائے، تعلیم کے حقوق
وغیرہ شامل ہیں۔ ان حقوق کو یورا کرتا ہے مسلمان پر فرض
مقرر دیا ہے۔